ISSN 2518-9719

اِمتزاج

شمارہ : ۷
جنوری۔جون ۲۰۱۷ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
برقی ڈاک:imtezaajurdu@gmail.com

اِمتزاج

شمارہ: ۷، جنوری۔ جون ۲۰۱۷ء
شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر محمد اجمل خان (شیخ الجامعہ)

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

مجلسِ ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد
ڈاکٹر رؤف پاریکھ
ڈاکٹر راحت افشاں
ڈاکٹر عظمیٰ حسن
ڈاکٹر صفیہ آفتاب

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جنابڑے (بھارت)
ڈاکٹر خلیل طوق اُر (ترکی)
ڈاکٹر قاضی عبیدالرحمن ہاشمی (بھارت)
ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد (مصر)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)
کین ساکو مامیا (جاپان)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)

قومی

ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال (حیدرآباد)
ڈاکٹر یوسف خشک (خیرپور)
ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)
ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)
ڈاکٹر سیّد عامر سہیل (سرگودھا)
ڈاکٹر محمد سلمان (پشاور)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرون ملک ۱۵ امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیر اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر منزل اکیڈمی، ذکی پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

اِداریہ	تنظیم ا لفردوس	۵-۶
۱- خواجہ میر درد: سراپاے محبوب کے صوفیانہ نقش گر	افتخار شفیع	۷ - ۲۲
۲- سعادت حسن منٹو اور سماجی حقیقت نگاری	انصار احمد شیخ	۲۳-۳۶
۳- اٹھارویں اور انیسویں صدی میں اُردو کا دینی ادب	برکت اللہ خاں	۳۷-۵۳
۴- ہندوستان کے دورِ زوال کے سیاسی و معاشی اسباب کے تاریخی اور غیر تاریخی اُردو مآخذ	توقیر فاطمہ/تنظیم الفردوس	۵۵-۹۱
۵- سلطان احمد جوشؔ کے افسانوں کا سماجی ماحول	تہمینہ عباس	۹۳-۱۰۸
۶- اُردو میں بائبل کے تراجم: ایک مختصر سماجی و لسانی مطالعہ	جولیا سرور/ رؤف پاریکھ	۱۰۹-۱۲۱
۷- زاہدہ حنا روشن خیال افسانہ نگار	راحت افشاں	۱۲۳-۱۳۰
۸- نئی اُردو تنقید اور ادھورا ناقد	ذکیہ رانی	۱۳۱-۱۳۶
۹- قیامِ پاکستان کے بعد اُردو ناولٹ کی فضا (''یا خدا'' اور ''زمین'' کے خصوصی حوالے سے)	سمیرا بشیر	۱۳۷-۱۵۰
۱۰- بچوں کے اُردو ادب کے فروغ میں غیر مسلموں کا حصّہ	سیّد اسرار الحق سبیلی	۱۵۱-۱۵۸
۱۱- اُردو میں لغت نویسی کے بنیادی مباحث اور مسائل	شہناز گل/ پروفیسر تنظیم الفردوس	۱۵۹-۱۷۸
۱۲- ''مکتوبات مسعودی (غم نامے اور تعزیت نامے)'': تجزیاتی مطالعہ	عاطف اسلم راؤ	۱۷۹-۱۹۰
۱۳- جدید اردو شاعری کے عناصرِ خمسہ	عظمیٰ حسن	۱۹۱-۲۰۵
۱۴- ترقی پسند تحریک: اُردو اور سندھی افسانہ؛ ایک تقابلی جائزہ	قرۃ العین چنا	۲۰۷-۲۲۱
۱۵- کلامِ میرا جی کی فکری جہات	محمد ساجد خان	۲۲۳-۲۲۹
نوادرات		۲۳۱-۲۳۴
آئینۂ تحقیق		۲۳۵
اشاریہ		۲۳۷-۲۴۱

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱	ڈاکٹر افتخار شفیع	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو ، گورنمنٹ کالج، ساہیوال
۲	ڈاکٹر انصار احمد شیخ	اسسٹنٹ پروفیسر ،شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۳	برکت اللہ خاں	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو ،جامعہ کراچی
۴	توقیر فاطمہ/ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ تاریخ، جامعہ کراچی/ پروفیسر شعبۂ اُردو جامعہ کراچی
۵	ڈاکٹر تہمینہ عباس	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۶	جولیا سرو / ڈاکٹر رؤف پاریکھ	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی/ ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اُردو جامعہ کراچی
۷	راحت افشاں	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۸	ڈاکٹر ذکیہ رانی	اسسٹنٹ پروفیسر ،شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۹	ڈاکٹر سمیرا بشیر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، جامعہ اُردو
۱۰	ڈاکٹر سیّد اسرار الحق سبیلی	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری اینڈ پی جی کالج، سدی پیٹ، ریاست تلنگانہ، ہندوستان
۱۱	شہناز گل/ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو ،جامعہ کراچی/ پروفیسر شعبۂ اُردو جامعہ کراچی
۱۲	ڈاکٹر عاطف اسلم راو	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اسلامی علوم، جامعہ کراچی
۱۳	عظمیٰ حسن	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۱۴	قرۃ العین چنا	ریسرچ اسکالر (ایم فل)، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
۱۵	ڈاکٹر محمد ساجد خان	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

اداریہ

اللہ کے فضل و کرم سے امتزاج کا ساتواں شمارہ اشاعت پذیر ہو کر صاحبانِ علم و ادب کے ہاتھوں میں پہنچا۔ شعبہء اُردو اور اس کے اساتذہ سرخ رو ہوئے اور جامعہ کراچی کی علمی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے میں کامیاب ہوئے۔

گزشتہ شمارے میں اُردو زبان کے سرکاری اور دفتری سطح پر نفاذ کے لیے عدالتِ عُظمیٰ کے تاریخی فیصلے کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس فیصلے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایات کے بعد ایک جانب تو قومی یگانگت اور یکجہتی کے لیے قومی زبان کو اس کی آئینی حیثیت ملنے کا خواب پورا ہوتا ہوا دکھائی دیا۔ دوسری جانب اس امر میں حائل نقطہء نظر رکھنے والے افراد پھر اپنے کہنہ، فرسودہ اور از کار رفتہ بہانوں اور بیانات کے ساتھ میدانِ عمل میں کود پڑے۔ کبھی قوم کی گرتی ہوئی معاشی اور علمی پس ماندگی یاد آنے لگی اور کبھی ترقی یافتہ اقوام کی زبانوں کے مقابلے میں اُردو اور تمام ہی پاکستانی زبانوں کی علمی اہمیت و ساکھ پر سوال اُٹھائے جانے لگے۔ ترقی کرنے کے عجیب و غریب فارمولے وضع کر کے برقی ذرائع ابلاغ خصوصاً سماجی برقی رابطوں کے ذریعے پاکستانی عوام بالخصوص نوجوان نسل کو الجھن میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جانے لگی۔

سرکاری محکموں میں بھی اس ضمن میں چہل پہل کا ماحول ہے۔ شنید ہے کہ ۲۰۱۸ء میں منعقد ہونے والے اعلیٰ سطحی مقابلوں کے امتحانات میں جوابات کی زبان اُردو ہوگی۔ کچھ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ ابتدا میں مقابلے کے امتحانات میں جوابات تحریر کرنے کے لیے اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں کا اختیار دے دیا جائے اور رفتہ رفتہ، یا چند برس طے کر لیے جائیں جس کے بعد مقابلے کے امتحانات کی زبان صرف اُردو کر دی جائے۔ اس ضمن میں ایچ ای سی نے ایک نفاذِ اُردو کمیٹی تشکیل دی ہے جس کی سربراہی کی ذمے داری راقمۃ الحروف کے ناتواں کاندھے پر آئی۔ رواں سال ماہِ فروری میں اس کمیٹی کا ایک اجلاس ایچ ای سی کراچی کی عمارت، میں منعقد ہوا۔ جس میں شرکت کے لیے پاکستان بھر سے اُردو کے نمائندہ اسکالرز اور اساتذہ تشریف لائے اس نشست میں بھی یہ تجویز زیرِ غور آئی لیکن ماہرین نے متفقہ طور پر اسے مسترد کر دیا اور یہ مشترکہ قرارداد پیش کی کہ کسی بھی سطح پر نفاذِ اُردو کے حوالے سے کوئی معذرت خواہانہ انداز قابلِ قبول نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ایچ ای سی پاکستان اپنی تعلیمی و تحقیقی ذمے داریوں کے ساتھ ساتھ اس قومی ذمے داری کو بھی بحسن و خوبی پایۂ تکمیل تک پہنچائے گا۔

قارئین کرام ۲۰۱۷ء اس اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل ہے کہ اس سال سرسید احمد خان کی پیدائش کے

دوسو سال پورے ہو رہے ہیں۔ سر سید احمد خان بعض حوالوں سے اگر چہ متنازع شخصیت سمجھے جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی فکری، علمی اور عملی جدوجہد اس قدر متنوع، ہمہ گیر اور اثر پذیری کی حامل ہے کہ نہ تو ان کی کوششوں کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے اور نہ ان کی شخصیت کو۔ اسی اہمیت کے پیشِ نظر شعبہء اُردو جامعہ کراچی میں ۱۷ تا ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو جامعہ کراچی ایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کر رہا ہے۔ اس کانفرنس کا موضوع ''اَدب، تاریخ اور ثقافت: جُنوب ایشیائی تناظر اور سر سید احمد خان'' ہے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لیے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر اجمل خان نے بخوشی اجازت دی اور اپنے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔ اس کے علاوہ انجمن ترقیٔ اُردو پاکستان اور سر سید یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کراچی بھی ہمارے ساتھ اس کانفرنس میں معاونت کریں گے۔ علاوہ ازیں شعبہء اُردو جامعہ کراچی ان دنوں ایچ ای سی پاکستان سے بھی تعاون کے حصول کے لیے ضروری تیاریوں میں مصروف ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کانفرنس میں پاکستان کے تمام خطوں سے تعلق رکھنے والے اُردو زبان و ادب اور تاریخ و ثقافت کے محققین کے علاوہ بیرونِ ملک سے بھی اہم دانش ور اور اسکالرز شرکت کریں گے۔

امتزاج کے گزشتہ شماروں میں آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک کے اُردو محققین اور اساتذہ کے مقالات بھی شاملِ اشاعت ہو رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ امتزاج کے علمی اور تحقیقی معیار کو اعلیٰ علمی اور تحقیقی جریدوں کے ہم پلہ بنانے کے لیے ہمیں بہت محنت کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ہم امید کرتے ہیں کہ قارئینِ امتزاج ساتویں شمارے کے حوالے سے ہمیں مثبت اور تعمیری تبصروں سے نوازیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)